پروفیسر حسن عسکری صاحب کا الحق کو خراجِ تحسین

مشہور نقاد و ادیب جناب پروفیسر حسن عسکری صاحب مرحوم کے وفات پر ایک تعزیتی پروگرام میں جو ٹیلی ویژن کے قومی پروگرام میں پورے ملک میں نشر ہوا۔ ملک کے بہت سے اہل دانش و ارباب قلم جمع ہو کر مرحوم کی ادبی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنے اپنے حالات کا اظہار فرما رہے تھے۔ انہیں جناب ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب پرنسپل اورنٹیل کالج لاہور و صدر شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی نے ذکر کیا کہ حسن عسکری صاحب ایسے مستعد اور چاق و چوبند لکھنے والے تھے۔ کہ گویا ہر وقت لکھنے کیلئے آمادہ رہتے تھے۔ ایک دن ایک نجی مجلس میں جبکہ عبادت بریلوی صاحب کے پاس وہ بیٹھے تھے ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب نے ان سے کہا کہ آپ آج کل ادبی موضوعات پر کچھ نہیں لکھتے حالانکہ پہلے ملک کے مختلف ماہناموں میں لکھتے رہتے تھے۔ اس پر حسن عسکری صاحب نے فرمایا کہ اب نثر لکھنے . یا پڑھنے کے مواقع بہت کم ہیں اور یہ کہ لوگوں میں اعلیٰ ادبی ذوق و شوق مفقود ہو چکا ہے اس لئے کہ موجودہ دور میں ڈائجسٹوں اور سستے ادب کے پرچوں کی بھرمار ہے۔ خالص فنی ادبی تحریروں کو نہ پڑھا جاتا ہے اور نہ ہی ان کی اشاعت ہوتی ہے۔ پھر اسی مجلس میں تھوڑی دیر خاموشی کے بعد فرمایا کہ آپ نے الحق ایک ماہنامہ اکوڑہ خٹک سے نکلتا ہے کبھی پڑھا ہے۔ اس پر عبادت بریلوی صاحب نے کہا کہ جی نہیں میں نے تو اس پرچے کو نہیں دیکھا ہے۔

اس پر پروفیسر حسن عسکری صاحب نے کہا اکوڑہ خٹک سے ایک ادبی مذہبی پرچہ نکلتا ہے۔ جو حضرت مولانا عبدالحق صاحب کے صاحبزادے مولوی سمیع الحق صاحب نکالتے ہیں۔

اس میں اعلیٰ ادبی نثر پڑھنے کو مل جاتی ہے۔ ان تحریروں کا وہی انداز ہوتا ہے۔ کہ جو اب سے تیس سال پہلے مختلف معیاری ادبی پرچوں میں شائع ہوتی تھیں۔ چنانچہ عبادت بریلوی صاحب یہاں فرماتے ہیں۔ کہ انہوں نے حسن عسکری صاحب کے کہنے پر پرچہ پڑھنا شروع کیا۔ اور انھوں نے پروفیسر حسن عسکری صاحب کے خیال کے عین مطابق پایا۔ واضح رہے کہ اس تعزیتی مذاکرہ میں جناب فیض احمد فیض صاحب جناب احمد ندیم قاسمی صاحب پروفیسر کرار حسین صاحب جیسے فضلاء ادب بھی موجود تھے۔ اردو ادب کے ایسے اساطین کا الحق کو اتنا بھرپور اجتماعی خراج تحسین پر میں مدیر الحق اور تمام قارئین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

(حکیم سید مشرف حسین حسنی ۔ کراچی)